قازقستان کے وفد کی ملاقات

ملائشیا کے وفد سے ملاقات کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملک قازقستان (Kazakhstan) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ قازقستان سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

☆ وفد کے ایک ممبر نے کہا کہ مَیں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس سال جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ مَیں **2011**ء میں لندن جلسہ میں شامل ہوا تھا۔ **2014**ء میں قادیان جلسہ پر گیا تھا اور اب اس سال یہاں آیا ہوں۔

جو روحانیت جلسہ کے ایام میں، مَیں نے یہاں محسوس کی ہے اس کی دنیا میں بہت کمی ہے۔ اگر لوگوں کو یہ سمجھ آجائے تو دنیا میں امن ہی امن ہو۔

قازقستان سے انٹرنیشنل جامعہ احمدیہ غانا میں تعلیم حاصل کرنے والے دو طلباء بھی اس وفد میں شامل تھے۔ دونوں طلباء نے بتایا کہ وہ درجہ اولیٰ کے طالبعلم ہیں۔ دونوں اردو زبان میں بات کر رہے تھے۔ حضورانور نے فرمایا کہ ماشاءاللہ دونوں نے بڑی جلدی اردو سیکھ لی ہے۔

حضورانور نے فرمایا: جامعہ غانا میں آپ کی ضرورت کے مطابق کھانے کا انتظام بھی ہوگیا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ جب مَیں افریقہ میں تھا تو وہاں پاکستانی کھانا نہیں ملتا تھا تو غانا کا لوکل کھانا، کھانا پڑتا تھا۔ واقفین زندگی کو سخت جان ہونا چاہئے۔

حضورانور نے ازراہ شفقت ان دونوں طلباء سے فرمایا کہ جامعہ کی رخصتوں میں ہر سال ایک ماہ کے لئے آجایا کرو اور مجھے مل لیا کرو، جرمنی آجاؤ، یوکے آجاؤ اور ایک ماہ میرے پاس گزارو۔ بجائے اس کے کہ اپنے ماں باپ کے پاس گزارو۔

☆ قازقستان میں جماعت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے حضورانور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کوشش کرتے رہیں۔ اپلائی کرتے رہیں۔ شاید کوئی شریف آدمی آجائے اور رجسٹریشن ہو جائے۔

حضورانور نے ازراہ شفقت جامعہ کے طلباء کو **اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ** کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔ ایک طالبعلم کو اُس کی والدہ کے لئے بھی انگوٹھی دی۔

ایک طالبعلم عزیزم آئی جان، اپنی والدہ کا دوپٹہ اپنے ساتھ لائے تھے اور موصوف نے یہ دوپٹہ حضورانور کو دیتے ہوئے درخواست کی کہ حضورانور اسے تبرک کردیں۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کی ملاقات کے دوران یہ دوپٹہ اپنے ہاتھ میں لئے رکھا۔ حضورانور کی یہ محبت اور شفقت دیکھ کر اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور موصوف روتے رہے۔

☆ موصوف آئی جان خود بیان کرتے ہیں: میں نے پہلی دفعہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی۔ جلسہ کے ماحول میں میں نے دیکھا کہ ہر ایک بلاامتیاز مذہب ایک دوسرے سے خوشی اور محبت سے مل رہا تھا اور ہر طرف بھائی چارے کا منظر تھا۔ جلسے کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ میں چاہتا ہوں کہ جلسہ ہمارے ملک میں بھی ہو۔

حضورانور نے مجھے بہت سے تبرک دیئے۔ حضور کے سامنے میں رونے لگا اور میری دھڑکن بہت تیز ہوگئی۔ میری خواہش ہے کہ میں ہمیشہ حضور کے ساتھ رہوں تاکہ ہمارا ایمان مضبوط ہو۔

میں چاہتا ہوں کہ میرے والدین، رشتہ دار سب اس جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کریں۔

جب میں گھانا میں تھا تو مجھے جلسہ سالانہ کی نعمت کا احساس نہ تھا۔ میں اپنے ساتھ اپنی والدہ کا دوپٹہ متبرک کروانے کے لئے لایا تھا حضورانور نے بہت دیر یہ دوپٹہ اپنے ہاتھوں میں پکڑے رکھا۔ اسی طرح حضور نے مجھے انگوٹھی بھی تحفہ میں دی۔ میں بار بار حضور کو ملنا چاہتا ہوں۔ حضورانور نے ہمیں ہر سال لندن آنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے خلیفہ کا بہت شکر گزار ہوں۔

☆ ایک دوسرے طالبعلم دورین صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:-

مجھے آج خدا کے فضل سے حضورانور سے ملاقات کا شرف ملا۔ میری ہمیشہ سے خواہش تھی کہ میں حضورانور سے ملاقات کروں۔ میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ میں حضور سے ملاقات کر رہا ہوں اور آج الحمدللہ یہ خواب پوری ہوگئی۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ میں پہلی بار جلسہ جرمنی میں شامل ہوا جلسہ نے مجھ پر بہت ہی روحانی اثر ڈالا۔ یہاں پر اخوت و بھائی چارے کا ماحول تھا اور مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں نے سے جلسہ کے متعلق دریافت کیا تو سب نے مثبت جواب دیا۔

سب نے جلسہ کے ماحول کی تعریف کی اور کہا کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے تمام مسلمانوں سے الگ ایک اپنا مقام رکھتی ہے۔ میں ایک شام کے عرب سے ملا جو کہ مقدونیہ میں رہتے ہیں۔ میں نے جماعت احمدیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ جماعت احمدیہ باقی تمام مسلمان فرقوں سے ممتاز مقام رکھتی ہے۔ کیونکہ باقی فرقے انتہاپسندی کو بہت ہوا دیتے ہیں۔ پھر ایک دوست جو ماسکو میں پیدا ہوئے تھے اور ان کا نام تھامس تھا ان سے ملاقات ہوئی اور اب وہ لیتھوینیا میں رہتے ہیں انہوں نے مجھ سے اسلام احمدیت کے متعلق سوال کیا تو میرے جواب سے وہ بہت ہی مطمئن ہوئے۔

☆ قاسیموا گل نورا صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:-

ہم گیزن شہر میں مسجد کے افتتاح پر گئے تھے جہاں بہت ہی پیارا ماحول تھا۔ بہت ہی اعلیٰ معیار تھا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ قازقستان میں رجسٹریشن کا مسئلہ حل ہو جائے اور ہم بھی اپنی مسجد تعمیر کرسکیں۔ تاکہ وہاں جماعتی پروگرام کیے جاسکیں اور بچوں کی تربیت کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا ہوں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے بہت ہی اچھا لگا اور ہم نے بہت زیادہ برکتیں سمیٹیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرمائے جنہوں نے اس جلسہ کے انتظامات میں حصہ لیا۔

☆ عالم جان توکاموف صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار کو امسال فیملی سمیت جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی توفیق ملی۔ مجھے اس جلسہ کے ماحول سے بہت زیادہ اطمینان حاصل ہوا ہے۔

مجھے جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات خودبخود ادا ہونے پر بہت حیرانگی ہے کہ اتنے وسیع پیمانے پر کیے گئے ہیں مگر کوئی بدنظمی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم کے بغیر یہ سب کام کرنا ممکن نہیں۔ اسی طرح میں کارکنان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو کہ بخوشی اپنے کام سرانجام دے رہے تھے۔ کھانا بھی بہت مزے کا تھا اور مختلف قسم کا تھا۔ جلسہ کی حاضری بہت زیادہ تھی۔ **41** ہزار افراد کی حاضری غیر معمولی تھی۔ اسی طرح بیعت کی تقریب نے بھی دل پر بہت اثر کیا ہے۔

حضورانور سے ملاقات کے دوران ہمیں حضورانور سے باتیں کرنے کا موقع ملا اور حضور نے ہمیں اور ہمارے بچوں کے لیے تحائف عطا فرمائے۔

قازقستان کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں وفد کے ممبران نے باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔